تفریح الخاطر
فی
مناقب الشیخ سیدنا عبدالقادر رضی اللہ عنہ
مصنف:
سید عبدالقادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
مولانا محمد عبدالاحد قادری
قادری رِضوی کُتب خانہ: لاہور

مصنف:
سید عبد القادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم مولانا محمد عبد الاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ

اشاعت نمبر 15

نام کتاب ——— تفریح الخاطر فی مناقب
سیدنا شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ

مصنف ——— فضیلۃ الشیخ عبدالقادر
بن محی الدین اربلی رضی اللہ عنہ

مترجم ——— مولانا محمد عبدالاحد قادری

مقدمہ ——— ملک محمد محبوب الرسول قادری

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور

تحریک ——— چوہدری محمد ممتاز احمد قادری

ناشر ——— چوہدری عبدالمجید قادری

قیمت ——— =/66 روپے

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
☆ مکتبہ جمال کرم مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
☆ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور
☆ اسلامی کتب خانہ اُردو بازار لاہور
☆ الریاض پبلشرز اُردو بازار لاہور
☆ روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

اَلْمَنْقَبَةُ الرَّبِعَةُ وَالثَّلاثُوْنَ (۳۴)

غوث اعظم کو بقا باالنبی کا مرتبہ حاصل تھا

روایت میں ہے کہ ایک دن حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ گھر تشریف لے گئے اور آپ کے بیٹے سید عبدالجبار بھی آپ کے پیچھے آرہے تھے۔ مگر سرکار غوث اعظم گھر پہنچنے سے پہلے ہی نظروں سے غائب ہوگئے۔ بیٹے نے گھر جاکر والدہ سے عرض کیا کہ گھر کے دروازہ تک تو قبلہ والد صاحب کے ساتھ تھا مگر میں نے آپ کو گھر میں داخل ہوتے نہیں دیکھا۔ والدہ ماجدہ نے فرمایا میرے بیٹے وہ تو پندرہ دن سے گھر میں نہیں آئے۔ تو یہ بات سنتے ہی آپ اس حجرہ کے اندر ہی ہیں۔ تو آپ آدھی رات تک دروازہ کے باہر باادب کھڑے رہے۔ آدھی رات کے بعد حضرت غوث اعظم نے حجرہ کا دروازہ کھولا اور فرمایا بیٹے عبدالجبار تجھے ہر وقت یہی خیال رہتا ہے کہ میرا گھر جانا اچھا نہیں۔ جیسا کہ تیرا خیال ہے اگر ایسا کیا جائے تو توالد و تناسل کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ میں فی الحقیقت حجرے کی طرف آتا ہوں اور لوگ مجھے گھر جاتا ہوا بھی دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ تو نے بھی دیکھا ہے آپ کے بیٹے یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے۔

تو سید الجبار نے عرض کیا کہ سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تو زمین آپ کے فضلات مبارکہ کو نگل جاتی تھی۔ اور آپ کا پسینہ مبارک عطر سے بھی زیادہ خوشبودار تھا اور آپ کے جسم اطہر پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی تھی یہ سرکار

دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی۔ لیکن ہم آپ میں بھی یہ باتیں دیکھتے ہیں تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بیٹے عبدالجبار میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات پاک میں فنا ہوگیا ہوں۔ اور مجھے بقا باالنبی کا مرتبہ حاصل ہوگیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ وجود میرے نانا سیدالانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وجود ہے نہ کہ عبدالقادر کا وجود' بیٹے نے پھر عرض کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بادل سایہ کیا کرتے تھے۔ لیکن آپ میں یہ بات نہیں ہے (یعنی آپ پر بادل سایہ کیوں نہیں کرتا) فرمایا کہ اس لئے کہیں مجھے لوگ نبی نہ کہنا شروع کردیں۔

اَلْمَنقَبَۃُ الْخَامِسَۃُ وَالثَّلاَ ثُوْنَ (۳۵)

معمولات غوث اعظم

روایت میں ہے کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چھ سو پچاس شاگرد تھے۔ جو آپ سے قرآن و حدیث اور دیگر علوم کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ جس طالب علم کے پاس قلم نہ ہوتا اسے قلم عطا کرتے۔ اور جو آپ کے پاس باطنی تعلق قائم کرنے کیلئے آتا آپ اسے اپنے ہاتھ سے سلسلہ مبارک لکھ کر عنایت فرماتے تھے۔ تو جب آپ کا وضو ٹوٹتا تو آپ غسل فرمایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کو دست لگ گئے جس کی وجہ سے آپ کو باون مرتبہ بیت الخلاء میں جانا پڑا تو آپ ہر دفعہ غسل فرماتے۔ کہتے ہیں کہ جب آپ کے خادم درویشوں اور فقیروں کیلئے کھانے پینے کی اشیاء بازار سے لاتے لاتے تھک جاتے تو آپ سرکار دو